سوال

منگنی کی انگوٹھی اپنے منگیتر کو واپس کرکے والد سے حقیقت چھپانے کے لیے سودی قرض حاصل کیا

جواب

لحمدللہ.

ب سے سودی قرض حاصل کرکے بہت بڑی غلطی کی ہے؛ کیونکہ فائدہ پر قرض حاصل کرنا بعینہ سود ہے جسے اللہ سبحانہ وتعالی اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے حرام کیا ہے، اور یہ کبیرہ گناہ ہے، اس سلسلہ میں اتنی شدید وعید آئی ہے جو کسی اور میں نہیں.

ر سبحانہ وتعالی کا فرمان ہے :

ی اختیار کرو اور باقی ماندہ سود چھوڑ دو اگر تم مومن ہو، اگر ایسا نہیں کرو گے تو پھر اللہ اور اس کے رسول کی جانب سے اعلان جنگ ہے، اور اگر تم توبہ کر لو تو تمہارے لیے اصل مال ہے، نہ تو تم ظلم کرو، اور نہ ہی تم پر ظلم کیا جائےالبقرۃ (278-279).

ور امام مسلم رحمہ اللہ نے جابر رضی اللہ تعالی عنہ سے روایت کی ہے کہ :

ول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے سود خور، اور سود کھلانے اور سود کی گواہی دینے والے دونوں گواہوں اور سود لکھنے والے پر لعنت فرمائی اور کہا : یہ سب برابر ہیں "

بر (1598).

ؤبہ و استغفار کریں اور اس پر ندامت کا اظہار کریں، اور آئندہ ایسا نہ کرنے کا پختہ عزم کریں، آپ کے لیے اصل رقم واپس کرنی لازم ہے، لیکن اس پر فائدہ دینا یہ حرام ہے، اگر آپ اسے ادا نہ کر سکنے کی استطاعت رکھتے ہیں چاہے اس میں کوئی حیلہ بھی کرنا پڑے تو ایسا ضرور کریں، اور اگر ایسا کرنے میں آپ ک

، کو سچائی اختیار کرنے کی نصیحت کرتے ہیں کیونکہ صدق و سچائی ہی نجات کا باعث ہے، اللہ سبحانہ وتعالی کا فرمان ہے :

بھی اللہ کا تقوی اختیار کرتا ہے اللہ سبحانہ وتعالی اس کے لیے نکلنے کی راہ بنا دیتا ہے، اور اسے روزی بھی وہاں سے عطا کرتا ہے جہاں سے اسے وہم و گمان بھی نہیںالطلاق (2-3).

ر سبحانہ وتعالی سب کو ایسے اعمال کرنے کی توفیق نصیب فرمائے جنہیں وہ پسند فرماتا اور جن سے وہ راضی ہوتا ہے.

واللہ اعلم.

اسلام سوال وجواب

108339